© rasailojaraid.com

مفتی عتیق الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ

قوم کو تو نے بتایا قومیت معنی ہے کیا
وقت کے پیشِ نظر جمہوریت ہوتی ہے کیا
زہد کہتے ہیں کسے اور سلطنت ہوتی ہے کیا
تو نے ثابت کر دیا انسانیت ہوتی ہے کیا
آج تیرا مرتبہ تاریخ کو تسلیم ہے
دورِ حاضر کے لئے تو قابلِ تعظیم ہے

بعد از ختم قرآن کریم اور دعائے مغفرت کے ایصالِ ثواب برائے روحِ پاک جناب مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی کا جو زیر انتظام ادارہ دو بازار جامع مسجد منجانب مدرسہ دارالاصلاح شاہی مسجد بازار گ والی سوہنا ضلع گوڑگانوہ (ہریانہ) مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۸۹ء جمعرات مرحوم مفتی عتیق الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ملت کی ایسی جامع اور ممتاز شخصیت ہے جس کا جائزہ سمجھنا یا اندازہ لگانا آسان نہیں مرحوم کی شخصیت کو دیکھتے ہوئے یہ بات مسلمہ ہے کہ ایک مثالی انسان میں جو خصوصیات ہونی چاہئے وہ سب ان میں تھیں جہاں تک مذہب کا سوال ہے انہوں نے مذہب کو صحیح طریقہ سے سمجھا وہ ایک ایسے مسلم مفکر جنہوں نے مذہب کے بارے میں ان کے خیالات اور نظریات کو انہوں نے اپنے سمو لیا تھا۔ ایک مذہب پہ چلتے ہوئے دوسرے مذاہب کا احترام اور محبت کو ایک بلند مقام دیتی ہے میرے نزدیک مرحوم کی عظمت کا راز ان کی حکمت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی دوراندیشی سوجھ بوجھ اور اپنے نصب العین کے تئیں بے پایاں خلوص بین مظہر ہے اور لوگوں کی باتیں ہی باتیں تھیں اور مرحوم کام کرتے تھے، کسی قسم کی مخالفت مرحوم کے قدموں کو ڈگمگا نہ سکی، خدا کی ذات کو سامنے حاضر و ناظر سمجھ کر پورے خلوص کے ساتھ کام کرتے تھے جنکی مثال ایسی ہے۔

جن کی مثال ہے جیسے کوئی درخت　　اوروں کو تو سایہ کرے خود دھوپ میں جلے
گہرائیوں کے گوہر نایاب تھے شفیق　　ان کو سمندروں کے کنارے نہ ڈھونڈئے

آپ کی حیات مقدس اعلیٰ عدب الٰہی کا روشن مینار تھی کیونکہ آپ کی ذات گرامی بزرگان صالحین سابقین کی متفرق صفات حسنہ اور امتیازی خصائص کا مخزن ہے زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کا کردار ایک مثال ہے دعوت و تبلیغ تزکیہ، احسان معاشرت و معاملات اخوت و محبت الغرض ہر میدان میں آپ ایک نظیر رکھتے تھے اور بس یہی نہیں بلکہ آپ عزت و آبرو کے پیکر چٹانوں کی مانند مضبوط، آسمانوں کی طرح بلند صبر و ضبط کا عملی نمونہ، دینی مروت کا کمال و خلوص معروت کا مینار، ایثار کا سمندر رحمتوں کا خزانہ اور خوشیوں کا پہاڑ روشنی کا چراغ، بیکسوں کا سائبان دیکھو سائبان، دکھوں کا مرہم رفاقت کا نمونہ وفا شعار زندگی حیا کا یہ عالم تھا کہ کبھی منظر اوپر اٹھا کر چلتے ہوئے انہیں ہم نے دیکھا، جس کی بنا پر وہ اتنے مشہور تھے کہ تمام کے سر عزت و توقیر سے ان کے سامنے جھک جاتے تھے، مگر افسوس کہ اب وہ نہیں رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی تمام دینی، ملی، قومی خدمات قبول فرما کر جملہ پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے، آمین ثم آمین۔ اور مرحوم کی .... پوری پوری مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں مقام عطا فرما دیں آمین ثم آمین

بجاہ امین

سلسلے دین و مروت کے جہاں ملتے ہیں　　عظمت ہستی انساں کے نشاں ملتے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زندگی عمل کی ہے محنت مرقت کا جہاں ۔ ایسے انسان زمانے میں کہاں ملتے ہیں
یوں تو ہر حال میں خوش ہوں لیکن اس کا بھی ملال
اشک بھر لاتی ہیں آنکھیں لے عتیق جیسے سنتے
کس کی صحبت میں رہا جاتے ذرا دم مسکت بیٹھا
اچھے اچھے لوگ تو اللہ کو پیارے ہوگئے۔
دیکھ ہے سب بے مروت عزیز کیا اب خویش بھی
اب تو عنقرے بیں ہے عزت فرقۂ درویش بھی

مولانا رحمت علی عفی عنہ

دار الاصلاح شاہی مسجد بارگ والی سوہنا ضلع گوڑگانوہ
ہریانہ PIN NO 122103

گذارش

جناب امور خط وکتابت نیز منی آرڈر کرتے وقت اپنا خریداری نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولیں۔ خریداری یاد نہ ہونے کی صورت میں کم سے کم جس نام سے آپ کا رسالہ جاری ہے اس کی وضاحت ضرور فرمائیں۔ چیک سے رقم نہ روانہ کریں صرف ڈرافٹ سے روانہ کریں۔

اور اسی نام سے بنائیں "برہان دہلی" "BURHANDELHI"

پتہ:- دفتر برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

© rasailojaraid.com